5/9/96

تا خلافت کی بنا دنیا میں ہو پھر استوار لا کہیں سے ڈھونڈ کر اسلاف کا قلب و جگر

ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

جلد نمبر 5 شمارہ 37 3 تا 9 جمادی الاول 1417ھ 17 تا 24 ستمبر 1996ء جلد نمبر 5 شعبہ نشر و اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان قیمت فی شمارہ ایک روپیہ

قوم اسلامی انقلاب کے لئے قربانی دینے کے لئے تیار نہیں ہے' امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد

پاکستان میں اسلامی انقلاب کے سوا کوئی دوسرا انقلاب نہیں آسکتا' ملک عالمی مالیاتی استعماری مہاجن کا باجگزار اور اس کی ایک آسامی بن چکا ہے

سامراجی طاقتیں سفید چمڑی والے وائسرائے کی بجائے اب معین قریشی جیسے براؤن چمڑی والے ایجنٹوں کے ذریعے اپنے مقاصد کی تکمیل کر رہی ہے

لاہور (پ ر) ہم ملکی و قومی سطح پر تدریجاً" خودکشی کے عمل سے دوچار ہیں اور ملک میں خوفناک بدامنی' تعلیمی پسماندگی' اخلاقی زوال' شدید ترین معاشی بحران اور سیاسی انتشار اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ ملک کی بقاء اسلامی انقلاب کے ساتھ وابستہ ہے مگر اس کے لئے قوم قربانی دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ پاکستان میں اسلامی انقلاب کے علاوہ کوئی انقلاب نہیں آسکتا مگر اس کے آثار دور دور تک نظر نہیں آتے۔ امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد نے مسجد دار السلام باغ جناح لاہور میں خطبہ جمعہ میں کہا ہے کہ پاکستان عالمی مالیاتی "استعماری مہاجن" کا **باجگزار** اور اس کی "آسامی" بن چکا ہے۔ انہوں نے کہا سامراجی طاقتیں اب سفید چمڑی والے وائسرائے کی بجائے "براؤن چمڑی" والے معین قریشی جیسے ایجنٹوں کے ذریعے اپنے سامراجی مقاصد کی تکمیل کر رہی ہیں۔ ملک کا معاشی لحاظ سے دیوالیہ ہونا سودی قرضوں کی معیشت کا شاخسانہ ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا بے نظیر کے "سرے محل" کی خریداری کے سکینڈل سے موجودہ حکومت کی ساکھ بری طرح مجروح ہو چکی ہے جب کہ میاں نواز شریف کی جانب سے احتسابی کمیشن کے قیام کی تجویز پر بے نظیر کی مسلسل خاموشی حکومت کی واضح شکست کا مظہر ہے۔ انہوں نے کہا نواز شریف کا یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ "محترمہ ملک میں نظام ہے کہاں جسے بچایا جائے" لہذا بے نظیر حکومت کے باقی رہنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ بے نظیر اسمبلی توڑ کر نئے انتخابات کا اعلان کرے۔ مگر بے نظیر نہ تو اپنے باپ کی غلطی دہرائے گی اور نہ استعفیٰ دے گی اور نہ ہی اسمبلی توڑے گی۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا بے نظیر بھٹو کی نواز شریف سے مفاہمت کے ئے "باہمی قربتوں" کی وجہ اسمبلی توڑے جانے کا حقیقی خطرہ ہے۔ جب کہ بے نظیر کی طرف سے نواز شریف کے گھر آنے کی دھمکی نے نواز شریف کو "وخت" ڈال دیا ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا ملکی سلامتی اور قومی وقار کا جنازہ نکل چکا ہے۔ پاکستانی قوم بین الاقوامی سطح پر ایک بدکردار اور منافق قوم کی حیثیت اختیار کر چکی ہے۔ سی ٹی بی ٹی پر بھارت نے اصولی' جرات کا حامل اور غیرت مندانہ موقف اختیار کیا ہے جب کہ پاکستان کا موقف دوغلے پن اور منافقانہ ذہنیت کا عکاس ہے۔ ڈاکٹر اسرار احمد نے کہا قاضی حسین احمد عرصہ سے تیسری قوت بننے کا خواب دیکھ رہے ہیں مگر "سب کچھ" کرنے کے باوجود وہ بری طرح ناکام رہے ہیں۔ قاضی صاحب اپنے اکلوتے استعفیٰ کی بجائے اپنے تمام ممبران اسمبلی کو سیاست کے "گند" سے نکال لیں۔ انہوں نے کہا عمران خان کو عالمی مہاجن اور ساہوکار کے آلہ کار کی حیثیت حاصل ہے چنانچہ عالمی یہودی کانفرنس میں عمران کی شرکت سے سب کی آنکھیں کھل جانی چاہئیں۔ دوسری طرف عمران خان کی تحریک انصاف سودی نظام اور جاگیرداری نظام کے بارے میں مسلسل خاموشی کی پالیسی اپنائے ہوئے ہے۔ جاگیرداری' سودی نظام' رشوت اور بے حیائی کے کلچر پر مبنی ظالمانہ اور مکروہ نظام کے خاتمے کے بغیر محض چہروں کی تبدیلی سے ملک کے حالات میں بہتری نہیں ہوگی۔ امیر تنظیم اسلامی نے کہا بھٹو جاگیرداری نظام ختم کر کے پاکستان کے ماؤزے تنگ جب کہ ضیاء الحق اسلامی نظام نافذ کر کے عمر بن عبدالعزیز بن سکتے تھے مگر دونوں ایک دوسرے سے بڑھ کر ناکام رہے۔ انہوں نے کہا اسلامی انقلاب کے نعرے لگا کر انتخابی سیاست میں شریک ہونا منافقانہ طرز عمل ہے جس کا ارتکاب مذہبی سیاسی جماعتیں کر رہی ہیں۔ ان جماعتوں نے جہاد کی طرح انقلاب کو بھی بدنام کر دیا ہے۔ انقلاب کا مفہوم وقتی سیاست اور سطحی تبدیلی کی بجائے سیاسی' معاشی اور معاشرتی سطح پر مکمل تبدیلی ہے۔

انہوں نے کہا مذہبی سیاسی جماعتوں کو انتخابی سیاست کی بجائے اسلامی انقلاب کے لئے مضبوط اور منظم تحریک منظم کرنے کے لئے اتحاد کرنا چاہئے۔ یہ انقلابی تحریک اپنے تربیت یافتہ کارکنوں کے ذریعے گھیراؤ اور سول نافرمانی کے طریقے سے موجودہ نظام کو مفلوج کر دے۔ دو لاکھ تربیت یافتہ انقلابی کارکنوں کے ذریعے اسلامی انقلاب برپا کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆

ظالمانہ نظام کا خاتمہ اور اسلامی معاشرے کا قیام ناگزیر ضرورت ہے' ڈاکٹر عبدالخالق

لاہور (پ ر) موجودہ غیر اسلامی اور ظالمانہ نظام کا خاتمہ اور اسلامی فلاحی معاشرے کا قیام وقت کی اہم ترین ضرورت ہے۔ تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق نے تنظیم کے مرکزی دفتر میں منعقدہ مبتدی تربیت گاہ کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی دینی سیاسی جماعتیں وقتی سیاست میں اپنی توانائیاں ضائع کرنے کی بجائے احیائے اسلام کے لئے انقلابی طریقہ کار اختیار کریں۔ انہوں نے کہا محض حکمران طبقے کو ہدف تنقید بنانے سے مطلوبہ مقاصد حاصل نہیں ہوں گے۔ غیر اسلامی نظام کی موجودگی میں انتخابی سیاست میں حصہ لے کر عہدے اور دیگر حکومتی مراعات سے فائدہ اٹھانا صحیح نہیں ہے۔

تنظیم اسلامی کے نائب امیر نے کہا پاکستان کا قیام اسلام کے عالمی غلبے کی تمہید کے طور پر ہوا تھا۔ اسلامی فلاحی معاشرے کے قیام سے ہی قومی سلامتی کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے مگر پوری قوم نے نفاذ اسلام سے روگردانی اختیار کر کے اللہ تعالیٰ سے کئے ہوئے وعدے سے روگردانی اختیار کر رکھی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے وعدہ خلاف کی پاداش میں پورا ملک عذاب خداوندی کی گرفت میں آچکا ہے۔ اس عذاب سے بچنے کی واحد صورت نظام خلافت کا قیام ہے۔

آخرت پر ایمان ہی اعمال کی درستی کے لئے اصلی قوت محرکہ ہے' انجینئر نوید احمد

کراچی (پ ر) انسان میں آخرت کی فکر جس قدر پختہ ہوگی اسی نسبت سے اس کے اعمال درست ہوں گے۔ اس لئے کہ آخرت پر ایمان ہی برے اعمال سے بچنے کا اصل محرک ہے۔ تنظیم اسلامی کراچی شرقی کے امیر انجینئر نوید احمد نے قرآن اکیڈمی کراچی میں منعقدہ تربیتی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ رضائے الہٰی کے حصول کے لئے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت پر مبنی زندگی گزار کر ہی آخرت میں ہولناک انجام سے بچا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا اسلام کے نظام حیات پر مبنی فلاحی اور عادلانہ معاشرے کے قیام ہی سے تقویٰ کی زندگی گزارنا ممکن ہو گا۔

تنظیم اسلامی کی مجلس عاملہ کا دو روزہ اجلاس لاہور میں ہوا

لاہور (نامہ نگار) ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق کی زیر صدارت تنظیم اسلامی کی مجلس عاملہ کا اجلاس گڑھی شاہو لاہور میں منعقد ہوا جس میں حلقہ لاہور کے ناظم محمد اشرف وصی' حلقہ گوجرانوالہ کے ناظم محمد شاہد اسلم' حلقہ پنجاب غربی کے ناظم رشید عمر' حلقہ سرحد کے ناظم میجر (ر) فتح محمد' حلقہ آزاد کشمیر کے ناظم خالد محمود عباسی' حلقہ پنجاب شمالی کے ناظم شمس الحق اعوان اور حلقہ سندھ و بلوچستان کے ناظم محمد نسیم الدین نے شرکت کی۔ اجلاس میں حلقہ جات کی تنظیمی اور دعوتی صورت حال اور تنظیم کے اکیسویں سالانہ اجتماع کے بارے میں تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔

مجلس عاملہ کا دوسرا اجلاس امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کی زیر صدارت قرآن اکیڈمی لاہور میں منعقد ہوا جس میں تنظیم اسلامی کے نائب امیر ڈاکٹر عبدالخالق' ناظم اعلیٰ عبدالرزاق' سیکرٹری اطلاعات جنرل ریٹائرڈ محمد حسین انصاری' ناظم تربیت چودھری رحمت اللہ بٹر' ناظم مالیات قمر سعید قریشی' معتمد تنظیم چودھری غلام محمد' حافظ عاکف سعید اور حلقہ جات کے ناظمین نے شرکت کی۔

تنظیم اسلامی کے امیر محترم اور دیگر رہنماؤں نے اسرہ ساندہ کے نقیب کی عیادت کی

(لاہور نامہ نگار) تنظیم اسلامی لاہور وسطی میں شامل اسرہ ساندہ کے نقیب محمد افضل شدید علیل ہیں۔ گزشتہ دنوں امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ ہسپتال میں ان کی عیادت کے لئے گئے۔ اس کے علاوہ ناظم اعلیٰ محترم عبدالرزاق' ناظم حلقہ لاہور ڈویژن محمد اشرف وصی اور لاہور وسطی کے امیر مرزا ایوب بیگ نے ان کی عیادت کی۔ رفقاء واحباب سے التماس ہے کہ وہ محمد افضل کی صحت یابی کے لئے خصوصی دعا فرمائیں۔

سیاسی مفادات کے لئے قومی شخصیات پر تنقید درست نہیں' محمد نسیم الدین

کراچی (پ ر) بعض اراکین اسمبلی کی جانب سے قومی اور سندھ اسمبلی کے اجلاس کے دوران قائد اعظم کا نامناسب الفاظ میں تذکرہ دانشمندی نہیں ہے۔ ناظم حلقہ سندھ بلوچستان محمد نسیم الدین نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ قائد اعظم ہمارے قومی محسن ہیں لہذا ان کو ہدف تنقید بنانا کسی طرح بھی درست نہیں ہے۔ پاکستان کا قیام قائد اعظم کی کوششوں کا مرہون منت ہے۔ اب اسے اسلامی مملکت کی شکل دے کر ایک ماڈل ریاست بنانا ہمارا فرض ہے۔ مگر ہم اس فرض کو ادا کرنے کی بجائے اپنے رب کے پاس پہنچ جانے والے رہنماؤں پر تنقید کر کے اپنے ناپسندیدہ رویے کا اظہار کر رہے ہیں۔

ایرانی قونصلیٹ نے امیر تنظیم اسلامی سے ملاقات کی

"ایرانی قونصلیٹ" نے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد سے قرآن اکیڈمی لاہور میں ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان علاقے میں بڑھتے ہوئے امریکی مداخلت اور مسلم امہ کے اتحاد پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔

تبلیغی جماعت کے امیر کا فیصلہ نہ ہو سکا

امور پانچ رکنی کمیٹی کے سپرد

نئی دہلی (افتخار گیلانی) تبلیغی جماعت اپنی تین رکنی سپریم کمیٹی جو جماعت کے امور چلاتی ہے کے آئندہ کے امیر کا تاحال فیصلہ نہیں کر سکی۔ امارت کی یہ نشست 13 اگست کو مولانا اظہار الحسن کے اچانک انتقال کے بعد سے خالی پڑی ہے۔ ان کی وفات کے بعد سپریم کمیٹی کے دو دیگر ارکان سے مولانا محمد سعد اور مولانا محمد زبیر الحسن شامل ہیں امیر کے چناؤ کے لئے واضح گائیڈ لائن نہ ہونے کی وجہ سے تبلیغی جماعت میں ایک بار پھر لیڈر شپ سے متعلق سوالات اٹھ رہے ہیں۔ جماعت کا ایک بڑا گروپ جو میواتی اور کاندھلوی برادریوں پر مشتمل ہے' مولانا محمد سعد جو جماعت کے دوسرے امیر مولانا یوسف کاندھلوی کے پوتے ہیں کو امیر بنانا چاہتا ہے جب کہ دوسرا گروپ مولانا زبیر الحسن کو جو مولانا اظہار الحسن کے بیٹے ہیں امارات کے لئے نامزد کرنے کا خواہاں ہے جب تک امیر کا فیصلہ نہیں ہو جاتا جماعت کے جملہ امور کی دیکھ بھال پانچ رکنی کمیٹی کرے گی جن میں مولانا محمد سعد' مولانا زبیر الحسن' مولانا عمر پالن پوری' مولانا ابراہیم اور مولانا محمد مہراب جی شامل ہیں۔

نوائے وقت 15 ستمبر 96ء

ندائے خلافت لاہور

اداریہ

بھائی چارا

جنرل (ر) محمد حسین انصاری

انسان جہاں بے شمار خداداد صلاحیتوں کا مالک ہے وہاں اس کی ایک فطرتی مجبوری بھی ہے کہ وہ اجتماعیت یعنی آپس کے بھائی چارے کا محتاج ہے۔ کوئی شخص کتنا ہی سرخیل، سرچڑھا اور متمول کیوں نہ ہو کسی نہ کسی دوسرے انسان کا حاجتمند ضرور ہوتا ہے۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لئے انسان کہیں رنگ و نسل کا، کہیں مذہب کا، کہیں رشتہ داری کا اور کہیں مشترک مفادات کا سہارا ڈھونڈ لیتا ہے۔ اس سہارے کی شدت کا احساس اس وقت اجاگر ہوتا ہے جب کوئی شخص لاینحل الجھن میں اس حد تک پھنس جائے کہ اپنے مخالف کے سامنے دوستی کا ہاتھ بڑھانے پر مجبور ہو۔

ایسی صورتحال کا حیران کن نمونہ اگلے روز قومی اسمبلی کے اجلاس کے دوران دیکھنے میں آیا۔ حزب اقتدار اور حزب اختلاف کے مابین مخالفت بلکہ مخاصمت نقطہ عروج پر تھی۔ جمہوری اختلاف نے ذاتی دشمنی کا روپ دھار لیا ہوا تھا۔ حکومت چھوڑو اور انتخابات کا اعلان کرو کے الٹی میٹم میں اپوزیشن اب کوئی لچک پیدا کرنے کو تیار نہ تھی۔ ادھر حکومت کا بندھا جواب منہ چڑاتے انداز میں یہ تھا جو چاہو کر لو ہم حکومت نہیں چھوڑیں گے۔ ایسی فضا میں اس بار ہونے والے قومی اسمبلی کے اجلاس میں ۸ ستمبر کے روز قائد حزب اختلاف میاں محمد نواز شریف کو تقریر کرنا تھی۔ تقاریر تو وہ پہلے بھی کئی بار کر چکے تھے مگر اس بار غیر معمولی انتظامات کئے گئے۔ وہ کیوں؟ اس کا جواب تو رازداران کے پاس ہی ہو گا مگر تقریر کی ویڈیو کوریج کے لئے سپیکر اسمبلی سے خصوصی اجازت لی گئی اور اس مقصد کے لئے ایک پرائیویٹ فرم نے میاں نواز شریف کی ویڈیو فلم بنائی۔ اس کے علاوہ نواز شریف اور بے نظیر بھٹو کی تقاریر ٹیلی فون کے ذریعے مری میں بھی سنی گئیں۔ آخر کوئی وجہ تو ہو گی کہ تقاریر کا متن عام ہونے سے پہلے ان کا اسمبلی سے باہر بیک وقت سنے جانے اور ویڈیو فلم تیار کئے جانے کا باجازت اہتمام کیا گیا۔ غالباً فریقین کی تقاریر کے موضوع (theme) کا پہلے سے علم تھا۔ بہرحال نواز شریف کی تقریر اڑھائی گھنٹے کی بتائی جاتی ہے جس کے جواب میں بے نظیر بھٹو نے ایک گھنٹہ ۹ منٹ خطاب کیا۔ جوابی تقریر کے خاتمے کے بعد وزیر اعظم بے نظیر بھٹو سیدھی قائد حزب اختلاف محمد نواز شریف کی سیٹ کے پاس گئیں اور ان سے کہا کہ "مجھے آپ پر ہونے والی زیادتیوں پر افسوس ہے۔ آئندہ ایسا نہیں ہو گا"۔ اپنی تقریر کے دوران بے نظیر بھٹو نے اپیل کرتے ہوئے کہا "میاں صاحب نظام بچائیں، میں آپ کے گھر آنے کو تیار ہوں۔ آپ اس گیم کو سمجھنے کی کوشش کریں جو سیاستدانوں کو بدنام کر کے ملک میں آمریت مسلط کرنے کے لئے تیار کی گئی ہے"۔ بات کہاں سے کہاں تک پہنچی، نواز دو سے نواز بھائی تک! اگلے روز بعض اخبارات نے سوال و جواب کے حوالے سے میاں نواز شریف کا یہ تبصرہ شائع کیا کہ وہ مزید دو سال کے لئے بے نظیر کو برداشت کرنے کے لئے تیار ہیں۔

اس غیر متوقع صورتحال نے ملک میں قیاس آرائی کا طوفان برپا کر دیا۔ ہر جگہ ہر لمحہ یہی موضوع گفتگو رہا۔ کسی نے اسے مسلح افواج کی جانب سے وارننگ قرار دیا۔ کسی نے اسے عمران خان اور جنرل حمید گل کی بڑھتی ہوئی پذیرائی کے خطرے کا نتیجہ قرار دیا، کسی نے ناقابل برداشت مہنگائی کے پیش نظر عوامی جذبات کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کہا اور کسی نے امریکہ کی سیاسی مداخلت کے منصوبے کا توڑ کہا۔ بہرصورت خیر کا کلمہ شاید ہی کسی کونے سے بلند ہوا ہو کہ اچھا ہوا، ممکن ہے قومی حالت سدھر سکیں۔ مجموعی طور پر حالات کا پیش آمدہ رخ اکثریت کو پسند نہیں آیا۔ دراصل ہمارے ہاں سیاسی سرکس کا مقبول ترین مشغلہ مار کٹائی ہے خواہ نورا کشتی کے انداز میں ہی کیوں نہ ہو۔ ویسے بھی طبعاً ہم لوگ صلح جو نہیں مہم پسند ہیں۔ مخالف کو للکارنا ہی مردانگی کی علامت تصور ہوتا ہے۔

مذکورہ صورتحال پر قاضی حسین احمد نے کہا ہے "بے نظیر اور نواز شریف کے بہن بھائی بن جانے سے مسائل حل نہیں ہوں گے"۔ مسلم لیگ کے مرکزی نائب صدر اور قومی اسمبلی کے رکن شیخ رشید احمد نے کہا "اب ملکی سیاست اس سطح پر پہنچ گئی ہے کہ جو بھی بے نظیر سے ہاتھ ملائے گا وہ عوام سے فارغ ہو جائے گا"۔ قومی اسمبلی میں ڈپٹی اپوزیشن لیڈر گوہر ایوب نے تبصرہ کیا کہ "وزیر اعظم کی چھٹی لکھی جا چکی ہے۔ نواز شریف سے معافیاں اس کے کام نہیں آئیں گی۔ گھڑیال نے ٹک ٹک شروع کر دی ہے"۔ قومی اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر سید ظفر علی شاہ کا عندیہ ہے کہ "موجودہ نظام تاش کے پتوں کا گھروندا ہے۔ جذباتی تقریروں سے نہیں بچ سکتا"۔ پیر پگاڑا یوں گویا ہوئے "اب حکومت نہیں بچے گی۔ اندر والے باہر اور باہر والے اندر ہو جائیں گے"۔ غرضیکہ تماشائیوں کو تماش بینوں کا نیا "پینترا" (ڈھنگ) پسند نہیں آیا۔ چنانچہ آٹھ روز نہیں گزرنے پائے کہ بے نظیر بھٹو اور میاں نواز شریف بیانات کی حد تک واپس اپنی اپنی جگہ لوٹ گئے ہیں اور بھائی چارے کی کوشش تضحیک و تنقید کی فضا میں تحلیل ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔

اسرہ چک شہزاد اسلام آباد کا عشرہ دعوت

رپورٹ - رستم خان کے قلم سے

حلقہ پنجاب شمالی کے ناظم کی ہدایت کے تحت اسرہ چک شہزاد اسلام آباد نے عشرہ دعوت کا اہتمام کیا۔ محمد نواز خان پروگرام کے ناظم تھے۔ یہ پروگرام تین حصوں میں منقسم تھا یعنی دعوتی رابطہ، مکتبہ اور عوامی جلسے کا انعقاد۔

عشرہ دعوت کے دوران 6 ایام میں گروپس کی شکل میں انفرادی ملاقاتیں کیں۔ مجموعی طور پر 300 گھروں پر دستک دی گئی۔ اور 200 کے قریب احباب سے ملاقاتیں ہوئیں۔ ان ملاقاتوں میں N.I.H کالونی، ہاسٹل، سٹوڈنٹ ہاسٹل کے رہائشی افراد شامل تھے۔ احباب کو تنظیم اسلامی کا تعارف کرایا گیا اور انہیں عوامی جلسے میں شمولیت کی دعوت دی گئی۔ بحیثیت مسلمان ہماری دینی ذمہ داریاں پمفلٹ گھر گھر تقسیم کیا گیا۔ اور ساتھ ہی لائبریری، مکتبہ، ماہانہ میثاق، پندرہ روزہ ندائے خلافت کے لئے رابطہ کرنے کے لئے رفقاء کے نام اور ایڈریس تقسیم کئے گئے۔

پروگرام کا دوسرا حصہ "مکتبہ" پر مشتمل تھا۔ آفیسرز کالونی گیٹ نمبر ایک پر بک اسٹال لگایا گیا۔ اس کے علاوہ مرکزی جامع مسجد کے گیٹ کے سامنے نماز جمعہ سے قبل بک اسٹال لگایا گیا۔ اس کے علاوہ متعارف احباب کو تنظیم کا بنیادی لٹریچر فراہم کیا گیا۔

پروگرام کا تیسرا اور آخری حصہ جلسے کا انعقاد تھا۔ جس میں شرکاء کی اکثریت تعلیم یافتہ افراد پر مشتمل تھی۔ جلسے کے نمایاں مقامات پر پوسٹرز آویزاں کئے گئے۔ علاوہ ازیں مقامی تنظیم کے تعاون سے بینرز بھی آویزاں کئے گئے۔ جلسہ کی صدارت اسرہ کے نقیب جناب ڈاکٹر راحیل ملک نے کی۔ انہوں نے ابتدائی کلمات میں تنظیم اسلامی کے فکر کی وضاحت کی۔ اس کے بعد نائب ناظم حلقہ جناب محمد ریاض حسین نے دینی فرائض کے موضوع پر خطاب کیا۔

عشرہ دعوت کا آخری دن اپنی کارکردگی، مطلوبہ نتائج کا جائزہ اور رفقاء کی تجاویز اور آراء پر مشتمل تھا۔ بھائی محمد نواز خان کے گھر پر بعد از نماز عصر ایک نشست ہوئی۔

تنظیم اسلامی راولپنڈی کینٹ کا عشرہ دعوت، رپورٹ رؤوف اکبر

حلقہ پنجاب شمالی میں شامل تنظیموں نے انفرادی طور پر عشرہ دعوت منعقد کرنے کا فیصلہ ہوا چنانچہ اسلام آباد کی تنظیم کے رفقاء نے باہمی مشورے سے عشرہ دعوت کے پروگرام طے کئے۔

13ر اگست کی شام کو عشرہ دعوت کا افتتاح درس قرآن کے ذریعے ہوا۔ یہ درس مرتضیٰ اعوان نے اپنی ہی رہائش گاہ پر دیا۔

14ر اگست کو تنظیم کے دفتر میں ویڈیو کے ذریعے امیر تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کا خطاب سنا گیا۔ بعد ازاں درس قرآن میں شرکت کے دعوت نامے تیار کئے گئے۔ 8 رفقاء نے "اسرہ کراچی کمپنی" کے علاقے میں اور انفرادی طور پر دو مساجد اور گھروں میں ذاتی رابطے کے ذریعے 100 دعوت نامے تقسیم کئے۔ سید ہشام مغربی نے سورہ والعصر کے موضوع پر درس دیا جس میں 35 احباب شریک ہوئے۔

15ر اگست کو رفقاء نے حسب معمول احباب سے ذاتی رابطہ کیا درس قرآن میں 26 احباب نے شرکت کی۔

17ر اگست کو فیصل مسجد اسلام آباد میں نماز ظہر کے بعد بینرز اور دعوتی عبارات سے مزین جیکٹس پہن کر تنظیم کے نام اور کام سے لوگوں کو متعارف کرایا۔ اس تشہیری مہم میں ٹی بورڈز بھی استعمال کئے گئے۔ 2 مقامات پر دعوتی کتب پر مبنی سٹال لگایا گیا۔ 17ر اگست ضیاء الحق کی برسی کا دن تھا اس بڑے اجتماع میں تین ہزار کی تعداد میں دعوتی لٹریچر اور 500 کی تعداد میں حکمت قرآن کے پرانے شمارے تقسیم کئے گئے۔ قاضی حسین احمد، نواز شریف اور اعجاز الحق نے رفقائے تنظیم کو دیکھ کر وکٹری کا نشان بنایا۔ یہاں سے فراغت کے بعد 4 مقامی مساجد میں رفقاء نے ہینڈ بلز اور دعوت نامے تقسیم کئے۔ 150 کی تعداد میں مقامی احباب سے رابطہ کیا گیا۔ راولپنڈی کی تنظیم کے امیر نے پرجوش انداز میں درس قرآن دیا۔ حاضرین کی تعداد 50 سے زائد تھی۔

18ر اگست کو جناب محمد سلیم کی رہائش گاہ پر درس قرآن ہوا۔ درس سے قبل 150 احباب تک دعوت نامے پہنچائے گئے مدرس کے فرائض سید ہشام مغربی نے ادا کئے۔

19ر اگست کو بعد نماز عصر دو مساجد میں ہینڈ بلز اور دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ تنظیم کے معاون عبدالرحمٰن لغاری کی رہائش گاہ پر خالد شفیع نے درس قرآن دیا جس میں 27 احباب شریک ہوئے۔ درس کا موضوع نظام خلافت تھا۔

20ر اگست کا درس اسرہ آب پارہ میں رانا قدیر انور کے گھر ہوا۔ اسی روز دوسرا درس غلام مرتضیٰ اعوان نے اپنی رہائش گاہ پر دیا۔

21ر اگست کو ناظم حلقہ نے امراء اور دیگر ذمہ دار حضرات کے ساتھ اجتماعی ملاقات کی اس ملاقات میں سالانہ اجتماع کے انتظامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

22ر اگست کو اسرہ قائداعظم یونیورسٹی کے زیر اہتمام نقیب اسرہ غلام رسول کے گھر کی قریبی مسجد میں نماز ادا کی۔ حسب معمول انفرادی رابطے کے بعد، بعد از نماز مغرب سید ہشام مغربی نے درس قرآن دیا۔ یہ درس عشرہ دعوت کا آخری پروگرام تھا۔

اس عشرہ دعوت سے دعوت اور تربیت کے میدان میں رفقاء میں ایک نیا ولولہ پیدا ہوا۔

☆☆☆

ناظم حلقہ پنجاب غربی کا دورہ سرگودھا

تنظیم اسلامی سرگودھا کا ہفتہ وار اجتماع 21ر اگست کو منعقد ہوا جس میں ناظم حلقہ پنجاب غربی جناب محمد رشید عمر اور نوجوان رفیق شاہد مجید نے شرکت کی۔ ناظم حلقہ کے مختصر درس قرآن کے بعد شاہد مجید نے خطاب کیا۔ ان کی گفتگو کا موضوع "انقلابی کارکنوں کے اوصاف" تھا۔

انہوں نے کہا کہ دعوت کے تین درجے ہیں یعنی حکمت، موعظت اور جدال۔ ایک انقلابی جماعت کے لئے ان تینوں سطحوں پر دعوت دینا ضروری ہے۔ اسلامی تاریخ گواہ ہے کہ مسلمانوں میں عقل اور نقل کی کشاکش ہمیشہ موجود رہی آج بھی یہ کشاکش جاری ہے۔ جس کے اثرات احیاء اسلام کے لئے اٹھنے والی تحریکوں میں بھی موجود ہیں۔ ایک طرف جماعت اسلامی نے عقلی دلائل کے ساتھ اسلام کو پیش کیا۔ اور انقلابی فکر کی بھرپور اشاعت کی جب کہ دوسری جانب تبلیغی جماعت نے عقل کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے اور انقلابی فکر کو چھوڑتے ہوئے محض ایمانیات اور واعظ حسنہ پر توجہ دی۔ چنانچہ امت مسلمہ کے یہ دونوں دھارے علیحدہ علیحدہ چل رہے ہیں۔ ان دونوں دھاروں کو باہم یکجا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہی مقصد تنظیم اسلامی کے قیام کا ہے۔ حضور ؐ کا ارشاد مبارک ہے کہ کوئی شخص اس وقت تک دین کو زندہ نہ کر سکے گا جب تک اس کے تمام جوانب و اطراف کا احاطہ نہ کر لے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ دین کے تمام پہلوؤں کا احاطہ کیا جائے۔ انقلابی کارکنوں کے لئے ضروری ہے کہ وہ قرآن و حدیث کا بنیادی فہم حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ اتباع سنت پر بھی عمل کریں اور حضور ؐ کی سیرت سے واقفیت حاصل کریں اور جماعت صحابہ ؓ کی زندگیوں کا مطالعہ کریں اور اسے اپنانے کی کوشش کریں۔

شاہد مجید نے انقلابی کارکن اور اسلام پسند کارکن کا تقابلی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ انقلابی کارکن حق پسند اور اصول پسند ہوتا ہے۔ وہ مداہنت اور مرعوبیت سے پاک ہو کر دعوت دیتا ہے، اصولوں پر کبھی سمجھوتہ نہیں کرتا، وہ مسائل، ظلم کے خلاف نعروں اور شخصیت کی طرف نہیں بلاتا جب کہ اسلام پسند کارکن مصلحت پسند اور مطلب پرست ہوتا ہے۔ اسی طرح انقلابی کارکن دین کے کام کو فرض عین سمجھتا ہے، فعال ہوتا ہے، اقامت دین کی جدوجہد اس کی ترجیح اول ہوتی ہے جب کہ اسلام پسند کارکن دین کے کام کو محض اچھا کام سمجھتا ہے، سست ہوتا ہے اور اقامت دین کی جدوجہد اس کی ترجیح ثانی ہوتی ہے۔ انقلابی کارکن وقت، مال اور جان کا ایثار کرتا ہے اور رفقاء قافلہ سے محبت رکھتا ہے جب کہ اسلام پسند کارکن وقت، مال، جان کے ایثار میں مقابلتاً پیچھے رہتا ہے۔

انہوں نے ایک حدیث قدسی کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انقلابی کارکن کے لئے فرائض کے ساتھ ساتھ نوافل کا اہتمام بھی ضروری ہے کیونکہ فرائض کے ذریعہ اللہ کا قرب حاصل کرنا سب سے

باقی صفحہ ۴ پر

حلقہ لاہور میں ناظم اعلیٰ اور ناظم حلقہ کا خصوصی تنظیمی دورہ

رپورٹ از قلم ناظم حلقہ لاہور محمد اشرف وصی

تنظیم اسلامی کے ناظم اعلیٰ جناب عبدالرزاق نے حلقہ لاہور ڈویژن کے حالات' تنظیمی ترقی کی رفتار کا جائزہ لینے اور رفقاء سے تعارف کو از سرنو تازہ کرنے کے دورہ کیا۔ حلقہ میں شامل جملہ تنظیموں کے نقباء سے گفتگو کی۔ انہوں نے نقباء کی بنیادی اور فیصلہ کن ذمہ داری اور کلیدی کردار کی یاددہانی کے حوالے سے فکر انگیز گفتگو کی۔ اس گفتگو کے اہم نکات حسب ذیل ہیں۔ نقیب اسرہ کے اپنے رفقاء سے خصوصی رابطے کی استواری کے بغیر تنظیم کی رفتار کار میں تیزی نہیں آسکتی۔ اس تعلق سے نقیب اسرہ اور رفیق کے درمیان باہمی اعتماد بحال ہوتا ہے۔ رفقاء کی خوبیوں اور کوتاہیوں سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ ان کی نفسیات جاننے کا موقع ملتا ہے اور رفقاء کی صلاحیتوں کا پتہ چلتا ہے' آپس میں قربت بڑھتی ہے۔ باہمی ٹیم ورک کا جذبہ ترقی کرتا ہے۔ اس کے ذریعے باہمی تذکیر ہوتی ہے اور ہر رفیق کی دعوتی سرگرمیوں پر نگاہ رکھی جاسکتی ہے اور اس سلسلے میں بروقت رہنمائی فراہم کی جاسکتی ہے۔ حالات حاضرہ اور خاص کر سیاسی حالات کے بارے میں ذہن سازی کی جاسکتی ہے۔ اگر کسی قسم کا اشکال یا شکایت ہو تو اسے بروقت دور کیا جاسکتا ہے۔ اگر محسوس ہو کہ رفیق میں عبادات یا معاملات کے سلسلے میں کوئی کمی یا کوتاہی ہے تو اس جانب توجہ دلانے کے لئے خصوصی ملاقات سے بہتر کوئی دوسرا موقع نہیں ہوتا۔

محترم عبدالرزاق نے نظم اور ٹیم ورک کی اہمیت کو ایک مثال کے ذریعے واضح کیا کہ بعض دفعہ ہم دیکھتے ہیں چند چیونٹیاں مل کر اپنے سے بڑی چیز کو ایک خاص سمت میں لے جا رہی ہوتی ہیں۔ بعض چیونٹیاں آگے سے اسے کھینچ رہی ہوتی ہیں اور بعض پیچھے سے دھکیل رہی ہوتی ہیں۔ جس کے نتیجے میں وہ اس بوجھل چیز کو لے کر منزل کی طرف بڑھتی رہتی ہیں یوں منزل قریب سے قریب تر ہو جاتی ہے۔ اسی طرح اگر نقیب اسرہ رفقاء کی صلاحیتوں کے حوالے سے ان سے کام لے اور رفقاء کی نفسیات کا لحاظ رکھے تو تنظیم کا کام ان شاء اللہ تیزی سے آگے بڑھے گا۔ نقیب اسرہ اپنے رفقاء سے اس طرح کام لے جیسے خاندان کا سربراہ اپنے بیٹوں سے کام لیتا ہے اور مشکل سے مشکل کام بڑے اطمینان سے سرانجام دے لیتا ہے۔ لیکن اس درجے کا باہمی اعتماد "خصوصی ملاقات" کے ذریعے باہمی تعلقات کی استواری کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ گو یہ کام بہت مشکل ہے لیکن تنظیم کی رفتار کار میں یہی ترقی کی کلید ہے۔

جب کوئی نقیب اسرہ اپنی کوششوں سے اپنے رفقاء کو ان کی استعداد کے مطابق دعوت دین واقامت دین کی جدوجہد میں صلاحیتیں لگانے میں کامیاب ہو جائے تو یہ اس کے لئے قابل قدر توشہ آخرت ہے۔ اپنے ہاتھوں سے تو ہر کوئی کام کرتا ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ اپنے فہم اور دانائی کے ذریعے دوسرے ہاتھوں سے مطلوبہ کام کروایا جائے۔ امیر محترم مدظلہ کے بقول ہر ملتزم رفیق کو ذاتی سطح پر کوشش کر کے اپنی دنیا آپ پیدا کرنی چاہئے۔ اسے نیا اسرہ بنانا چاہئے اور ہر رفیق کو پہلی فرصت میں ملتزم رفیق بنتا چاہئے۔ لیکن اس میں بنیادی کردار نقیب ہی کا ہے اور یہی تعلق امیر کا اپنے نقباء کے ساتھ ہونا چاہئے۔ اسی طرح ناظم حلقہ کا اپنے امراء کے ساتھ تعلق استوار ہونا چاہئے۔ جب ہم مطلوب باہمی تعلقات قائم کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے تو ان شاء اللہ تنظیم اسلامی کو نیا خون' نئے ہاتھ' نئی صلاحیتوں والے افراد اور نئی قوت کار ملے گی اور ہماری کاوشیں جمع ہونے کی بجائے ضرب کھائیں گی گویا معاملہ ایک اکیلا اور دو گیارہ والا ہو جائے گا۔ ذاتی رابطہ کے حوالے سے ایک جانب صورت حال بڑی حوصلہ افزا ہے وہ یوں کہ تمام تنظیموں میں ذاتی رابطہ پر بھرپور توجہ دی جارہی ہے اور دعوت کا عمل پہلے کی نسبت کافی بہتر ہے۔ ملتزم رفقاء کے علاوہ مبتدی رفقاء بھی انفرادی رابطہ استوار کر رہے ہیں۔ اگرچہ ابھی تک مطلوبہ معیار حاصل نہیں ہو سکا۔ کچھ رفقاء کی طرف سے رابطہ کرنے کے باوجود اس کی رپورٹ نہیں آتی۔ اس کی وجہ رفقاء کی بھرپور تربیت کا نہ ہونا ہے۔ شاید یہی وجہ تنظیم اسلامی کی رفتار کار میں تیزی سے اضافے میں اصل رکاوٹ ہے۔ اب حلقہ لاہور میں ملتزم رفقاء کی تعداد ذاتی رابطہ کر رہی ہے۔ اگرچہ نقباء کا رفقاء کے ساتھ خصوصی ملاقات کا اہتمام معیار مطلوب سے کافی نیچے ہے۔ نقباء اسرہ جات نے ناظم اعلیٰ کی جانب سے کئے گئے دورہ کو سراہا۔ بلکہ بعض نقباء نے تو باقاعدہ شکایت بھی کی کہ سال کے بعد ایسی کسی ملاقات کی نوبت آتی ہے۔ یہ تجویز بھی سامنے آئی کہ ناظم اعلیٰ ہر چار ماہ کے بعد لازماً ایسا دورہ کیا کریں۔

تبدیلی پتہ مقامی دفتر

تنظیم اسلامی سرگودھا کا مقامی دفتر اور ٹیلی فون نمبر تبدیل ہو گیا ہے۔

برائے خط وکتابت

1) حاجی اللہ بخش 45 فاروق کالونی کالج روڈ سرگودھا۔ فون نمبر 213557

2) دفتر تنظیم اسلامی 701/A مین روڈ سیٹلائٹ ٹاؤن نزد فیلی ہسپتال سرگودھا

انتقال پر ملال

تنظیم اسلامی ملتان شمالی کے سابق معتمد جناب مجاہد حسین باجوہ کی والدہ اور بیٹی کا انتقال ہو گیا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور پس ماندگان کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی کو حلقہ پنجاب جنوبی کا قائم مقام ناظم مقرر کر دیا گیا

لاہور (نامہ نگار) تنظیم اسلامی کے مرکزی دفتر سے جاری کردہ آفس آرڈر کے مطابق ناظم حلقہ مختار حسین فاروقی عمرہ کی ادائیگی کے لئے حجاز مقدس روانہ ہو گئے ہیں۔ ان کی عدم موجودگی میں جناب ڈاکٹر طاہر خان خاکوانی قائم مقام ناظم حلقہ کے فرائض ادا کریں گے۔

حلقہ لاہور ڈویژن کا خصوصی اجتماع قرآن آڈیٹوریم لاہور میں ہوا

لاہور (پ ر) حلقہ لاہور ڈویژن میں شامل تنظیموں کے رفقاء کا مشترکہ خصوصی تنظیمی اجتماع قرآن آڈیٹوریم لاہور میں منعقد ہوا۔ جس میں امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ نے خصوصی خطاب کیا۔

لاہور جنوبی میں رفقاء تنظیم کے اعزہ واقارب کے لئے دعوتی پروگرام

--- رپورٹ سید فاروق احمد کے قلم سے ---

6ر ستمبر 96ء کو یوم دفاع کے موقع پر لاہور جنوبی کے امیر پروفیسر فیاض حکیم کی رہائش گاہ پر ایک خصوصی نشست کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں رفقاء تنظیم کے قریبی رشتہ داروں کو مدعو کیا گیا تاکہ تنظیم کی دعوت کو سمجھنے میں پیش آنے والے مسائل اور اشکالات پر تفصیلی گفتگو کی جائے۔

پروگرام کے مطابق جمعہ کے روز بعد نماز مغرب شرکاء بڑی تعداد میں تشریف لائے۔ ناظم لاہور جنوبی جناب غازی محمد وقاص نے پروگرام کی غرض وغایت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا ایک مسلمان کی حیثیت سے اللہ رب العزت کی طرف سے عائد کردہ ذمہ داریوں سے کیسے عہدہ برا ہوا جاسکتا ہے اس کی وضاحت کی جائے گی۔

بعد ازاں لاہور جنوبی کے امیر نے شرکاء پروگرام جن کی اکثریت نوجوان طلباء پر مشتمل تھی سے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں دین کی بنیادی ذمہ داریوں پر روشنی ڈالی اور ان سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ایک ٹھوس لائحہ عمل پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ دین کا اصل مقصود بندہ کو اپنے رب سے جوڑنے کی ہے۔ اسی غرض کے لئے انبیاء ورسل اس دنیا میں آئے تاکہ بندے اور رب کے درمیان حائل تمام رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے جو بعض اوقات انسانی معاشرے میں دانستہ طور پر اور کبھی غیر دانستہ طور پر بندے اور اللہ کے درمیان حائل ہو جاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بندے کا اپنے رب سے تعلق اسی صورت میں استوار ہو سکتا ہے جب عدل وقسط پر مبنی نظام زندگی قائم ہو ورنہ انسان کولہو کے بیل سے بھی بدتر زندگی گزارنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

بعد ازاں فیاض حکیم نے تنظیم کی بنیادی دعوت کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کی دعوت نظام کے دریا کے ناجائز بہاؤ کو جائز سمت میں موڑنے کے لئے من انصاری الی اللہ کی پکار ہے۔ جس بہاؤ کے تحت انسان اپنے رب سے ناطہ توڑ کر ڈھور ڈنگر کی سی زندگی گزارنے پر مجبور ہو گیا ہے۔ لہٰذا ہمیں اس ظالمانہ نظام سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ایسے سرفروش افراد درکار ہیں جو سب سے پہلے اپنی دینی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے عہد کریں اور پھر اس کی دعوت دوسروں تک پہنچانے کے لئے اپنا تن من دھن نچھاور کر سکیں۔ پروگرام کے بعد شرکاء نے کئی ایک سوالات کئے۔

رپورٹ: سید فاروق احمد

تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کا ماہانہ تنظیمی اجتماع

تنظیم اسلامی لاہور جنوبی کا ماہانہ تنظیمی اجتماع ناظم بیت المال سید احمد حسن کی رہائش گاہ واقع انکم ٹیکس کالونی میں منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز درس قرآن سے ہوا۔ محمد افضل نے قرب الٰہی کے حوالے سے انتہائی جامع گفتگو کی۔

جواں عزم رفیق نے اپنی گفتگو کے دوران کہا کہ اللہ رب العزت کی قربت کا حصول صرف غلبہ دین کی جدوجہد کے ذریعے ہی ہو سکتا ہے۔ یہی راہ رحمت للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم نے دکھائی ہے۔ اللہ کی زمین پر اللہ تعالیٰ کا عطا کردہ نظام عدل ہر قسم کے مظالم سے پاک ہے۔ انہوں نے کہا کہ لوگ عموماً قربت الٰہی کے لئے نوافل پر زیادہ عمل پیرا ہوتے ہیں حالانکہ اس وقت اللہ کا دین بالفعل مغلوب ہے۔ لہٰذا فرض کا تقاضا ہے کہ اللہ رب العزت کے دین کو مکمل نظام زندگی کی حیثیت سے غالب اور نافذ کرنے کے لئے تن من دھن سے جدوجہد کی جائے۔

بعد ازاں ناظم تنظیم جناب غازی محمد وقاص نے ماہانہ تنظیمی اور دعوتی سرگرمیوں کا جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا اس وقت انسان کو باعزت طریقے سے دو وقت کی روٹی کمانے کے لئے سخت محنت کرنا پڑ رہی ہے۔ لیکن اس کے باوجود اسے ضروریات زندگی بمشکل میسر آتی ہیں۔ ان حالات میں خود دین پر چلنا اور دین کی دعوت کے لئے اپنے اوقات فارغ کرنا آسان کام نہیں ہے لیکن دین کے غلبہ کے لئے ہمیں ہر قسم کے حالات کا مقابلہ کرنا ہے۔

پروگرام کے آخر میں لاہور جنوبی کے امیر جناب فیاض حکیم نے کہا کہ تنظیم کے تمام امور خالص رضائے الٰہی کے حصول کے لئے سرانجام دیئے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری محنت اسی وقت قابل قبول ہو گی جب یہ خالص اللہ کی رضا کے لئے ہو گی۔

رپورٹ: سید فاروق احمد' اسرہ رحمان پورہ

☆☆☆

حلقہ آزاد کشمیر کی دعوتی و تنظیمی سرگرمیاں

حلقہ آزاد کشمیر باغ' مظفرآباد' پونچھ' پلندری اور کوٹلی کے پانچ اضلاع اور باسیاں بیروٹ کے علاقوں پر مشتمل ہے۔ اب مظفرآباد اور باغ میں تنظیمی کام کا آغاز ہو چکا ہے۔

امیر محترم ڈاکٹر اسرار احمد مدظلہ کے دورہ آزاد کشمیر کے نتائج سامنے آرہے ہیں۔ دھیرکوٹ میں پہلے ہمارا کوئی رفیق نہیں تھا لیکن اب یہاں دو مبتدی رفیق ہیں۔ اسی طرح سنگولہ باغ اور رنگہ میں بھی ایک رفیق کا اضافہ ہوا ہے۔

ضلع مظفرآباد میں تنظیم پہلے سے قائم ہے جب کہ ضلع باغ کا واحد اسرہ اب تین اسروں میں منقسم ہے۔ یعنی اسرہ رنگہ' اسرہ سنگولہ اور اسرہ باغ۔

مظفرآباد' باسیاں اور دھیرکوٹ میں درس کے حلقے قائم ہیں۔ ناظم حلقہ خالد محمود عباسی کی محنت سے باغ شہر میں ہفتہ وار درس کا اہتمام ہو گیا ہے۔ یہاں غیر سرکاری ملازمین کے لئے ہفتہ وار درس کا پروگرام ہوتا ہے۔ سرکاری ملازمین کے لئے درس کا اجراء سابق وزیراعظم سردار عبدالقیوم خان نے کیا تھا۔ خالد محمود عباسی نے اس درس میں جان ڈال دی ہے۔ یہ درس ہر پیر کو صبح نو بجے سے دس بجے تک ہوتا ہے۔ جس میں ضلعی انتظامیہ کے اعلیٰ افسران اور ملازمین شرکت کرتے ہیں۔ اس درس سے تنظیم کا تعارف بڑھا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہر پیر کو باغ شہر میں واقع تنظیم اسلامی کے دفتر میں بعد نماز مغرب درس قرآن ہوتا ہے۔ جس میں اساتذہ اور کالج کے پروفیسر صاحبان بھی شریک ہوتے ہیں۔ باغ شہر میں تنظیم کا دفتر قائم ہو گیا ہے۔ جہاں عوام الناس کے استفادہ کے لئے کتب وکیسٹ موجود ہیں۔ شہر میں بھی اسرہ قائم ہو جائے گا۔

ضلع باغ میں دو حضرات کے خصوصی تعاون کی وجہ سے یہاں تنظیم کی دعوت عام ہو رہی ہے۔ پھر سرکاری ملازمین تک تقریباً تنظیم کا تعارف قرآنی دعوت کے حوالے سے ہو رہا ہے۔ یہ کیپٹن ریٹائرڈ سلیم اقبال کے تعاون ہی کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح ظہر آب عباسی صاحب جو یہاں کاروبار کرتے ہیں اور ان کا تعلق بیروٹ باسیاں سے ہے۔ انہوں نے ہر موقع پر ہر قسم کا تعاون کیا۔ ناظم حلقہ ان کے گھر ہی قیام کرتے ہیں۔ ان کے تعاون سے ہی باغ میں ہفتہ وار درس کا آغاز ہو چکا ہے۔ ان کے تعاون ہی سے مرکزی جگہ پر دفتر قائم ہے الحمد للہ دفتر عصر کے بعد راقم کھولتا ہے اور لائبریری بھی قائم ہو چکی ہے۔ ہر پیر کو دفتر میں بعد نماز مغرب درس قرآن ہوتا ہے۔ فکر صحیح اور راستہ درست اختیار کیا گیا ہو تو اللہ تعالیٰ لازماً راہیں کھول دیتا ہے۔ "جو لوگ میری راہ میں جدوجہد کرتے ہیں ہم ان کے لئے ہدایت کے راستے کھول دیتے ہیں۔ ظہر آب عباسی صاحب باقاعدہ تنظیم میں شامل ہو چکے ہیں اور آئندہ منعقد ہونے والی مبتدی تربیت میں شمولیت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ دھیرکوٹ اور رنگہ میں الگ الگ اسرے قائم ہیں اور وہاں بھی ہفتہ وار درس ہوتا ہے جہاں خالد محمود عباسی ہی درس دیتے ہیں۔

مرتب: شبیر احمد اعوان

دینی وعلمی شخصیت ظہور احمد عباسی سے ناظم حلقہ کی ملاقات

سردار ظہور احمد عباسی صاحب دینی وعلمی گھرانے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ان کے بڑے بھائی اور والد کئی اہم سرکاری مناصب پر فائز رہ چکے ہیں۔ خود ان کا تعلق ماضی میں جماعت اسلامی آزاد کشمیر سے تھا۔ مگر اب آپ جماعت اسلامی کی سیاست سے تنگ آکر اس سے علیحدہ ہو چکے ہیں۔ عباسی صاحب وکالت کے پیشے سے منسلک ہیں۔

موصوف اسلام کے غلبے کے آرزو مند ہیں وہ بھی تنظیم اسلامی کے طریقہ انقلاب سے کافی حد تک متفق ہیں۔ مغربی جمہوریت کے سخت مخالف ہیں اور صالح جماعت کے پرجوش حامی ہیں۔

آزاد کشمیر کے سرکاری ملازمین کا درس قرآن گزشتہ کئی سال سے جاری ہے مگر جذبہ اور روح سے خالی۔ اس لئے کہ اگر قرآنی فکر کو سمجھنے کی کوشش ہوتی تو آج اس کے اثرات لازماً ظاہر ہوتے۔ لیکن یہ محض ایک رسم کی حد تک جاری رہا۔ اس محفل کے صدر کیپٹن محمد سلیم اقبال صاحب ہیں جو اس وقت آرمڈ سروسز بورڈ باغ کے سیکرٹری بھی ہیں۔ انہوں نے مہربانی کر کے خالد محمود عباسی ناظم حلقہ آزاد کشمیر کو درس قرآن دینے کی پیش کش کی۔ جسے قبول کرتے ہوئے ناظم حلقہ نے دو مرتبہ درس قرآن دیا جس میں اعلیٰ عہدوں پر فائز حضرات کے ساتھ ساتھ دیگر ملازمین کی ایک کثیر تعداد نے شرکت کی۔ تمام ملازمین کے تاثرات یہ تھے کہ یہ سلسلہ جاری رہنا چاہئے بلکہ بعض اہم ذرائع سے معلوم ہوا کہ ملازمین نے اصرار کیا کہ خالد محمود کو ہی درس دینے کے لئے بلایا جائے۔ یہ نتیجہ ہے قرآن مجید کے انقلابی اور حرکی فکر کا۔

اللہ کی تائید اور نصرت سے اب ناظم حلقہ نے منتخب نصاب کا سلسلہ وار درس دینا شروع کر دیا ہے۔ پہلا درس راہ نجات یعنی سورہ العصر پر مشتمل تھا۔ کامیابی اور ناکامی کا معیار لوگوں کے سامنے رکھا گیا۔ آئندہ ہفتے بھی خالد محمود عباسی صاحب ہی درس دیں گے۔ اور آیہ بر زیر درس ہو گی ان شاء اللہ۔

رجسٹرڈ نمبر ایل : 9184
جلد نمبر 5
شمارہ 37
مقام اشاعت : K-36 ماڈل ٹاؤن لاہور
مطبع مکتبہ جدید پریس لاہور

تحریکِ خلافت پاکستان کا نقیب
ہفت روزہ
ندائے خلافت
لاہور

مدیر : حافظ عاکف سعید
نائب مدیر : نعیم اختر عدنان
ترتیب وتزئین : شیخ رحیم الدین
رابطہ آفس : A-67 گڑھی شاہو لاہور
فون : 6305110 - 316638

حلقہ سرحد میں دس روزہ دعوتی کام کی تشکیل

روداد - ناظم حلقہ سرحد میجر (ریٹائرڈ) فتح محمد کے قلم سے

حلقہ سرحد کے رفقاء اور راقم ناچیز کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل خاص سے یہ توفیق عطا فرمائی کہ علاقہ میں تنظیم اسلامی کے انقلابی دعوت اور اس کے طریقہ کار کو دین کی اساسی بنیادوں کی روشنی میں عام کیا جائے۔ راقم نے پیش نظر دعوتی پروگرام کے خاکے کو مرتب کیا۔ ڈویژن کے سطح پر یہ پروگرام ترتیب دیئے گئے۔ دیگر ڈویژن کے علاوہ ہزارہ اور ڈی آئی خان ڈویژن میں بھی دعوت واقامت دین کا پیغام پھیلایا گیا۔ مجوزہ دعوتی وتعارفی تشکیل سے رفقاء کو آگاہ کرنے کے لئے 79 جب کہ معاونین کو 109 خطوط ارسال کئے گئے۔ ان خطوط میں رفقاء کے علاقے میں ہونے والے پروگراموں کی تفصیل درج تھی۔ پورے پروگرام میں 9 رفقاء اور 5 احباب شریک ہوئے۔

ناظم حلقہ‘ حضرت گل صاحب اور رفیق محترم حبیب احمد نے پورے پروگرام میں ہمہ وقت شرکت کی جب کہ دیگر رفقاء مختلف مراحل میں شریک ہوتے رہے۔ مولانا جمشید گل صاحب نے 78 سالہ بزرگی کے باوجود ہمارے پروگرام میں شرکت کی۔ محمد عمران‘ یوسف علی‘ اصغر علی شاہ‘ ذاکر شاہ‘ بلال احمد‘ عمران احمد‘ پوزدل نے شرکت

دس روزہ دعوتی سفر میں 2300 کلومیٹر کا فاصلہ طے کیا گیا‘ 29 مساجد میں دعوتی خطابات ہوئے جبکہ 65 بستیوں اور شہروں میں تنظیم کی دعوت بذریعہ لاؤڈ سپیکر اور لٹریچر عوام تک پہنچائی گئی

کی۔

دعوتی قافلہ کی تشکیل تین مراحل پر مشتمل تھی پہلے مرحلے میں کوہاٹ اور بنوں ڈویژن کا علاقہ شامل تھا۔ دوسرا مرحلہ پشاور اور مردان ڈویژن جب کہ تیسرا مرحلہ مالاکنڈ ڈویژن کا تھا جس میں سوات‘ دیر‘ چترال اور باجوڑ کے علاقے شامل ہیں۔ تینوں مراحل کا آغاز پشاور سے ہوا۔

دعوتی کام کے لئے گاؤں‘ شہر یا بستی کے بازار میں بذریعہ لاؤڈ سپیکر تنظیم کے فکر اور طریق کار سے مختصر انداز میں لوگوں کو متعارف کرایا گیا۔

ذاتی رابطے کے ذریعے احباب کو تعارفی لٹریچر کی تقسیم ہوئی۔

نماز کے بعد مسجد کے نمازیوں کے سامنے بذریعہ خطاب تنظیم کی دعوت پیش کی گئی۔ جہاں خطاب کا موقع نہ ملتا اس جگہ صرف نمازی حضرات میں لٹریچر کی تقسیم پر اکتفا کیا گیا۔

بازاروں میں کتب‘ دواؤں اور دیگر اہم کاروباری مراکز‘ پبلک ٹیلی فون بوتھ اور دیگر اہم جگہوں پر تنظیم اسلامی کے تعارفی سٹکرز چسپاں کئے گئے۔ رہائش کی جگہ پر ذاتی رابطے کے ذریعے دعوتی سرگرمیاں سرانجام دی گئیں۔ 8ر اگست سے دعوتی قافلہ نے ہدایات کے بعد اپنے سفر کا آغاز کیا۔ پہلے مرحلے میں 10 رفقاء اور دو احباب شامل رہے۔ ہمارا پہلا پڑاؤ کوتل ٹاؤن کوہاٹ کی عالی شان مسجد میں رفیق تنظیم الطاف احمد پراچہ کے ذریعے ہوا‘ یہاں درس قرآن ہوا۔ بعد ازاں ضروری ہدایات کے بعد اگلی منزل کی جانب روانگی ہوئی کوہاٹ کی نواحی بستی مسلم آباد میں لاؤڈ سپیکر کے استعمال کے ساتھ ساتھ لٹریچر کی تقسیم کی گئی۔ ہماری اگلی منزل لاچی کی منڈی تھی جہاں مویشیوں کی منڈی لگی ہوئی تھی۔ مین بازار میں دعوتی خطاب کے بعد تحصیل وضلعی ہیڈ کوارٹرز کرک کے لئے روانگی ہوئی۔ راستے میں "اہمدی بانڈہ" میں مختصر قیام کے دوران لٹریچر تقسیم کیا گیا اور لاؤڈ سپیکر کے ذریعے تنظیم کے کام سے لوگوں کو متعارف کرایا گیا۔

پورے دعوتی سفر کے دوران مختصر دعوتی گفتگو کے لئے یہ جملے استعمال کئے جاتے رہے۔ "تنظیم اسلامی اخروی نجات کے لئے قائم کی گئی ہے" "تنظیم اسلامی کا طریقہ کار اسوہ رسول ﷺ کی روشنی میں انقلابی طرز کا ہے" "تنظیم اسلامی کی دعوت یہ ہے کہ ایمان کو قرآن کے ذریعے حاصل کیا جائے" "بندگی ہمارا پہلا فرض ہے" "تنظیم اسلامی دعوت دین کو زندگی کا مقصد تصور کرتی ہے" "تنظیم بیعت کی بنیاد پر وجود میں آئی ہے جس کے امیر ڈاکٹر اسرار احمد ہیں" "تنظیم اسلامی کا پیغام نظام خلافت کا قیام‘ موجودہ نظام انتخابات سے نہیں بلکہ انقلاب سے تبدیل ہو گا"

ایسے تمام پیغامات ٹیپ کی ریل پر پہلے سے ریکارڈ کر لئے گئے تھے جن کا حسب موقع استعمال کیا جاتا رہا۔ تعارفی لٹریچر کی تقسیم سے پہلے مذکورہ شخص کو السلام علیکم کہہ کر بات شروع کی جاتی۔ کرک میں نماز جمعہ کے لئے ساتھی تین مساجد میں چلے گئے۔

باجوڑ میں لاؤڈ سپیکر اور جھنڈہ لہرانے پر پابندی عائد ہے مگر.....

دعوتی لٹریچر دعوتی سٹکرز کے ذریعے دعوت احباب تک پہنچائی گئی۔ ایک مسجد میں نماز جمعہ کے بعد حضرت گل صاحب کا مختصر خطاب ہوا۔ اس کے بعد بنوں روانگی ہوئی۔ راستے میں سمبر‘ ڈومیل اور نظام بازار کی بستیوں میں دعوتی کام کیا گیا۔ سرائے نورنگ کی مسجد میں بعد نماز عصر حضرت گل صاحب کا خطاب ہوا۔ لکی مروت کے مین بازار اور بس اڈا میں دعوتی کام کیا گیا جب کہ ایک مسجد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ لکی مروت سے واپس بنوں آئے تو مسجد جعفر خان میں نماز عشا ادا کی۔ مولانا عبدالمومن خطیب مسجد ہذا نے ہمارا آرام بھی کیا اور کھانے سے تواضع بھی کی۔ مسجد میں درس قرآن ہوا۔ بنوں میں معاون تحریک امجد صاحب نے بھی ہمارے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ سعید حمید الدین کی عیادت کی۔ موضع "نل" دو بجے اور ہنگو میں دعوتی کام کیا گیا۔ ہنگو کی مسجد میں نماز کے بعد دعوتی خطاب بھی ہوا۔ کوہاٹ واپسی پر مسجد میں درس قرآن ہوا۔ مولانا جمشید صاحب نے دعوتی قافلہ میں شریک رفقاء کی تواضع چائے سے کی۔ پہلے مرحلے میں 7 مساجد میں خطاب ہوا جب کہ 17 بستیوں اور شہروں میں دعوتی کام کیا گیا اور تقریباً 700 کلومیٹر سفر کیا گیا۔

دعوتی قافلے کا دوسرا مرحلہ 13 تا 15ر اگست پشاور اور مردان ڈویژن کے علاقوں پر مشتمل تھا۔ مانکی شریف اور زیارت کاکا صاحب میں دعوتی کام کیا۔ رفیق تنظیم عرفان اللہ کی لٹریچر دیا گیا۔ جہانگیرہ میں نماز کے بعد دعوتی خطاب بھی ہوا اور لٹریچر کی تقسیم کے ساتھ تعارفی سٹکرز چسپاں کئے گئے۔ زیدہ جو کہ راقم کا گاؤں ہے جب کہ پنج پیر میں حضرت گل صاحب کی رہائش ہے۔ پنج پیر کے رفیق تنظیم جان اصغر کو ساتھ لیا۔ نماز عصر کے بعد پنج پیر میں راقم نے خطاب کیا۔ بعد ازاں "زیدہ" میں دعوتی کام کیا گیا۔ مرغز میں حسب معمول دعوتی خطاب کے بعد لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

نماز عشاء کرم خیل کی مسجد میں ادا کی یہاں حضرت گل نے خطاب کیا اور لٹریچر کی تقسیم عمل میں آئی۔ بعد ازاں دعوتی قافلہ صوابی میں مقیم ڈاکٹر مقصود صاحب کے ہاں پہنچا۔ نماز فجر کے بعد مسجد ہی میں مختصر درس قرآن ہوا۔ صوابی شہر میں دعوتی کام سرانجام دینے کے بعد شدید بارش میں سفر جاری رہا اور ساتھی دعوتی کام پوری لگن سے کرتے رہے۔ نواں کلے‘ شیوا اڈہ اور شہباز گڑھی میں ذاکر شاہ‘ بلال اور عمران نے خوب دل جمی سے دعوتی فریضہ انجام دیا۔

شدید بارش اور سڑک کے زیر آب آنے کی وجہ سے بخشالی گاؤں پہنچنا مشکل ہو گیا مگر ایک راہ گیری کی رہنمائی اور اللہ کی خصوصی مدد ونصرت سے ڈاکٹر مراد صاحب کے ہاں پہنچے۔ درگئی‘ تک‘ ساول ڈھیر‘ لوند خوڑ‘ شیرگڑھ کی آبادیوں میں دعوتی ذمہ داری ادا کرتے ہوئے نماز عصر شیرگڑھ کی مسجد میں ادا کی۔ حسب معمول یہاں خطاب بھی ہوا اور لٹریچر کی تقسیم بھی عمل میں آئی۔ ہمارا قافلہ مردان میں رفیق تنظیم مصطفیٰ کمال کے گھر پہنچا۔ نماز عشاء کے بعد نمازیوں میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ بعد ازاں مصطفیٰ کمال کے والد صاحب سے ملاقات ہوئی (موصوف ضلع مردان پی پی پی کے نائب صدر ہیں)۔ رات کو انہی کے ہاں قیام وطعام کا بندوبست تھا۔ مردان میں دعوتی کام کے بعد چارشدہ سے آگے عمرزئی‘ اتمان زئی اور تنگی میں دعوتی کام کیا گیا۔ پشاور واپسی پر دین بہار کالونی کی مسجد میں خطاب کے بعد دعوتی لٹریچر تقسیم کیا گیا۔

دعوتی قافلے کا دوسرا مرحلہ بخیر وعافیت مکمل ہوا۔ اس مرحلے کے دوران کل 9 مساجد میں دعوت خطابات کے علاوہ 19 بستیوں میں تنظیم کی دعوت پہنچائی گئی جب کہ تقریباً 500 کلومیٹر کا سفر طے کیا گیا۔

دعوتی سفر کا تیسرا اور آخری مرحلہ 16 تا 20ر اگست کے دوران طے ہوا۔ یہ مرحلہ سوات‘ دیر‘ چترال اور باجوڑ کے علاقوں پر مشتمل تھا۔ پشاور سے درس قرآن اور ہدایات ودعا کے بعد روانگی ہوئی اس مرحلے میں 9 رفقاء واحباب جن میں مولانا جمشید‘ اصغر علی شاہ اور احباب میں سے بلال احمد‘ عمران احمد اور محمد عمران شریک ہوئے (گویا تین عمران ہمارے ساتھ شریک سفر

ایک مسجد میں سیاسی وغیرسیاسی تقریر کی ممانعت کی تختی آویزاں تھی!

رہے)

پیر بابا تک‘ الپیلا اور رستم‘ چینہ اور سواڑی میں دعوتی کام کیا گیا۔ پیر بابا میں مقیم رفیق تنظیم فضل وہاب کی وساطت سے مسجد میں خطاب جمعہ کا موقع ملا۔ مولانا حضرت گل نے دعوتی خطاب کیا۔ مرکزی مسجد کے علاوہ ایک اور مسجد میں دعوت کا کام کیا گیا۔ رفیق محترم نے قیام وطعام کا بندوبست کیا "سیدو" کے راستے میں واقع قصبات کائے کلہ‘ سالار زئی اور بری کوٹ میں دعوتی کام کیا گیا۔ بری کوٹ کے بعد سیدو شریف پہنچے وہاں رفیق تنظیم حبیب علی سے ملاقات ہوئی۔ گدرہ اور ڈگر شگوڑ مسجد میں دعوتی خطاب اور لٹریچر کی تقسیم ہوئی۔ شاہ پور میں رات گئے پہنچے جہاں رفیق تنظیم ذاکر حجازی ہمارے منتظر تھے۔ قیام وطعام کے بعد اگلے روز راقم نے مقامی سکول میں "فرائض دینی کا جامع تصور" کے موضوع پر خطاب کیا۔ ذاکر حجازی صاحب اس سکول میں پرنسپل ہیں۔ نوازہ خیلہ کی مسجد میں حضرت گل نے درس قرآن دیا (اس لئے کہ مسجد میں سیاسی وغیرسیاسی تقریر کی ممانعت کی تختی آویزاں تھی) سیدو شریف میں بھرپور طریقے سے دعوتی کام کیا گیا۔

چکدرہ میں دعوتی خطاب ہوا۔ تیمر گرہ میں رفیق مکرم محمد نعیم کے ہاں اسرہ تیمر گرہ کے ساتھی شاہ وارث‘ شاکر اللہ اور سمیع اللہ جب کہ معاونین تحریک خلافت میں سے سعید صاحب اور نصر اللہ صاحب ہمارے استقبال کے لئے موجود تھے۔ نماز عشاء کے بعد تیمر گرہ کی مسجد میں دعوتی خطاب ہوا۔ طعام وقیام کا بندوبست محمد نعیم صاحب نے کیا۔ 18ر اگست کو چترال روانگی سے قبل مولانا غلام اللہ حقانی اور دیگر ساتھیوں سے ملاقات کی۔ دیر میں ہدایت اللہ فاروقی کے والد کے لئے دعا کی۔ بعد ازاں 9 گھنٹے کے بعد دیر سے چترال پہنچے۔ دروش چترال کا دوسرا بڑا شہر ہے یہاں مسجد میں دعوتی خطاب اور لٹریچر کی تقسیم ہوئی۔ چترال کی دو مساجد میں دعوت خطابات اور لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ مولانا حضرت گل نے شاہی مسجد چترال میں خطاب کیا۔ ایک ہوٹل میں قیام وطعام کا تقاضا پورا کیا گیا۔ نماز فجر غوثیہ مسجد چترال میں ادا کی۔ چترال کے معروف بازاروں میں دعوتی کام کیا۔ کئی ایک دعوتی پروگرام کرنے کے بعد باجوڑ روانگی سے قبل کمبڑ میں قائم "الھدیٰ لائبریری" کا وزٹ کیا۔ یہ لائبریری رفیق محترم احسان صاحب کی ذاتی کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ باجوڑ کی وسیع وعریض جامع مسجد میں نماز ظہر کے بعد حضرت گل نے دعوتی خطاب کیا ڈیڑھ سو احباب نے خطاب سنا بعد میں لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اسرہ باجوڑ کے رفیق فیض الرحمٰن کے ہمراہ مین بازار میں دعوتی کام کیا گیا۔ باجوڑ میں لاؤڈ سپیکر اور جھنڈے کے استعمال پر پابندی ہے۔ مگر راقم نے فیصلہ کیا جب تک کوئی منع نہیں کرے گا ہم دعوتی کام میں دونوں ذریعے استعمال کریں گے۔ بعد ازاں اسرہ باجوڑ میں قائم تنظیم کے دفتر گئے۔ دعوتی سفر کے تیسرے مرحلے میں 13 مساجد میں دعوتی خطاب ہوا‘ 29 بستیوں میں دعوتی لٹریچر کی تقسیم اور تنظیم کا تعارف کرایا گیا۔ جب کہ تقریباً 1100 کلومیٹر کی مسافت طے کی گئی دعوتی سفر کے دوران طنزیہ اور استہزائیہ کلمات سے بھی نوازا گیا جب کہ تنظیم اسلامی کو بعض لوگوں نے جماعت اسلامی کی ذیلی شاخ ہی سمجھتے رہے۔ لٹریچر البتہ تمام لوگوں نے بخوشی وصول کیا۔

بقیہ : دورۂ سرگودھا

محبوب ذریعہ ہے مگر ساتھ ساتھ جو شخص متواتر نوافل بھی ادا کرتا ہے تو پھر اللہ تعالیٰ اس بندے کے ہاتھ پاؤں‘ کان اور آنکھیں بن جاتا ہے‘ اللہ اس کی دعا رد نہیں کرتا اور اگر وہ کسی چیز سے پناہ طلب کرے تو اسے پناہ دیتا ہے۔ گویا اللہ کی مدد اسی وقت آتی ہے جب فرائض اور نوافل دونوں کا اہتمام کیا جائے۔ انقلابی کارکن کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ ہر کام صحابہؓ کی طرح اللہ سے مانگ کر کرے۔ دعوت کے کام میں بار بار اللہ سے دعا کرنے اور تصحیح نیت پر خصوصی توجہ دے کہ کبر وریاکاری اور نفاق پیدا نہ ہو اور ہر کام اخلاص اور انکساری کے ساتھ کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ انقلابی کارکن کے اعمال‘ وضع قطع‘ رویے‘ معمولات‘ گفتگو‘ تعلقات‘ عادات گویا ہر چیز میں تبدیلی آجاتی ہے اور غلط ماحول سے اس کی مسلسل کشاکش ہوتی رہتی ہے۔ انہوں نے احادیث کے حوالوں سے بتایا کہ انقلابی کارکن دنیا کی ترجیح دنیا نہیں بلکہ اس کی اصل ترجیح آخرت ہوتی ہے اور وہ حضورؐ کے فرمان "اتنا رزق جو بنیادی ضروریات پوری کر دے اس کشادہ رزق سے بہتر ہے جو غافل کر دے"

مرتب : محمد ریاض